

کتاب یوئیل اور لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ - نمبر ایک

موجودہ سچائی کی جانچ

Jeff Pippenger

2025-12-02

مقدس صحائف میں کچھ باتیں ایسی ہیں جنہیں سمجھنا مشکل ہے اور جنہیں، پطرس کے الفاظ کے مطابق، ناواقف اور غیر قائم مزاج لوگ اپنی ہلاکت کے واسطے توڑ مروڑ دیتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ہم اس زندگی میں مقدس صحائف کی ہر عبارت کا مفہوم بیان نہ کر سکیں؛ لیکن عملی سچائی کے کوئی اساسی نکات ایسے نہیں ہوں گے جو پردہ راز میں ڈھکے رہیں۔ جب مشیت الہی میں وہ وقت آئے گا کہ دنیا کو اس وقت کے لیے مقرر سچائی پر پرکھا جائے، تو اذہان اس کی روح کے وسیلے سے صحائف کی جستجو میں مشغول ہوں گے، بلکہ روزہ اور دعا کے ساتھ بھی، یہاں تک کہ کڑی پر کڑی تلاش کر کے انہیں ایک کامل زنجیر میں جوڑ دیا جائے۔ ہر وہ حقیقت جو براہ راست جانوں کی نجات سے متعلق ہے اس قدر واضح کر دی جائے گی کہ کسی کو بھٹکنے یا تاریکی میں چلنے کی ضرورت نہ رہے۔

جب ہم پیشین گوئیوں کی زنجیر کی کڑیاں ایک کے بعد ایک دیکھتے چلے آئے ہیں، تو ہمارے زمانے کے لیے منکشف سچائی واضح طور پر نظر آئی ہے اور اس کی توضیح بھی کی گئی ہے۔ ہم ان مراعات کے لیے جواب دہ ہیں جن سے ہم فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس روشنی کے لیے بھی جو ہماری راہ پر چمکتی ہے۔ گزشتہ نسلوں میں جو لوگ زندہ رہے وہ اس روشنی کے لیے جواب دہ تھے جسے ان پر چمکنے کی اجازت دی گئی تھی۔ ان کے اذہان کتاب مقدس کے مختلف نکات پر غور و فکر میں لگے رہے، جنہوں نے انہیں آزمایا۔ لیکن وہ وہ سچائیاں نہ سمجھ سکے جو ہم سمجھتے ہیں۔ وہ اس روشنی کے ذمہ دار نہ تھے جو ان کے پاس نہ تھی۔ ان کے پاس بھی بائبل تھی، جیسے ہمارے پاس ہے؛ لیکن اس زمین کی تاریخ کے اختتامی مناظر سے متعلق مخصوص سچائی کے انکشاف کا وقت ان آخری نسلوں کا ہے جو زمین پر زندہ ہوں گی۔

خصوصی حقائق نسلوں کی حالتوں کے مطابق ڈھالے گئے ہیں جیسے وہ موجود رہے ہیں۔ موجودہ حقیقت، جو اس نسل کے لوگوں کے لیے آزمائش ہے، بہت پہلے کی نسلوں کے لوگوں کے لیے آزمائش نہ تھی۔ اگر چوتھے حکم کے سبت کے بارے میں وہ نور، جو اب ہم پر چمک رہا ہے، ماضی کی نسلوں کو دیا گیا ہوتا تو خدا انہیں اس نور کے لیے جواب دہ ٹھہراتا۔ Testimonies، جلد 2، 692، 693۔

نیا اور پرانا

ہر دور میں سچائی کا ایک نیا انکشاف ہوتا ہے، اُس زمانے کے لوگوں کے لیے خدا کا ایک پیغام۔ پرانی سچائیاں سب ضروری ہیں؛ نئی سچائی پرانی سے بے تعلق نہیں، بلکہ اسی کا مزید انکشاف ہے۔ ہم نئی سچائی اسی وقت سمجھ سکتے ہیں جب پرانی سچائیاں سمجھ لی جائیں۔ جب مسیح نے اپنے شاگردوں پر اپنی قیامت کی سچائی کھولنا چاہی، تو اس نے 'موسیٰ سے اور سب نبیوں سے' شروع کیا اور 'تمام صحائف میں انہیں اپنے بارے میں جو باتیں تھیں، ان کی تشریح کی۔' لوقا 24:27۔ لیکن سچائی کے تازہ انکشاف میں جو نور چمکتا ہے، وہی پرانی سچائی کو جلال بخشتا ہے۔ جو شخص نئی سچائی کو رد کرے یا اس سے غفلت برتے، وہ حقیقتاً پرانی سچائی کا مالک نہیں ہوتا۔ اس کے لیے وہ اپنی زندگی بخش قوت کھو دیتی ہے اور محض ایک بے جان صورت بن جاتی ہے۔

ایسے لوگ بھی ہیں جو ایمان رکھنے اور عہد عتیق کی سچائیوں کی تعلیم دینے کا دعویٰ کرتے ہیں، جبکہ عہد جدید کو رد کرتے ہیں۔ مگر مسیح کی تعلیمات کو قبول کرنے سے انکار کر کے وہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ان باتوں پر ایمان نہیں رکھتے جو آباء اور انبیاء نے بیان کی ہیں۔ 'اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے،' مسیح نے فرمایا، 'تو تم مجھ پر بھی ایمان لاتے، کیونکہ اس نے میری بابت لکھا ہے۔' یوحنا 5:46۔ پس ان کی تعلیم میں، حتیٰ کہ عہد عتیق کی تعلیم میں بھی، کوئی حقیقی قوت نہیں۔

بہت سے لوگ جو ایمان رکھنے اور انجیل کی تعلیم دینے کا دعویٰ کرتے ہیں، اسی طرح کی غلطی میں مبتلا ہیں۔ وہ عہد عتیق کی کتاب مقدس کی تحریروں کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں، جن کے بارے میں مسیح نے فرمایا، 'یہی وہ ہیں جو میری گواہی دیتی ہیں۔' یوحنا 5:39۔ پرانے کو رد کر کے وہ عملاً نئے کو بھی رد کر دیتے ہیں؛ کیونکہ دونوں ایک ناقابل انفکاک کل کے حصے ہیں۔ کوئی شخص خدا کی شریعت کو انجیل کے بغیر، یا انجیل کو شریعت کے بغیر درست طور پر پیش نہیں کر سکتا۔ شریعت انجیل کی مجسم صورت ہے، اور انجیل شریعت کی منکشف صورت ہے۔ شریعت جڑ ہے، انجیل اس کا خوشبودار شگوفہ اور پھل ہے۔

"عہد عتیق عہد جدید پر روشنی ڈالتا ہے، اور عہد جدید عہد عتیق پر روشنی ڈالتا ہے۔ ہر ایک مسیح میں خدا کے جلال کا مکاشفہ ہے۔ دونوں ایسی سچائیاں پیش کرتے ہیں جو مخلص طالب حق کے لیے معنی کے نئے نئے اعماق مسلسل منکشف کرتی رہیں گی۔" Christ's Object Lessons, 128.

تعریف کے مطابق، "موجودہ حق" ایک مخصوص مدت کے لیے وہ "منکشف حق" ہے جو "واضح طور پر دیکھا اور سمجھایا جاتا ہے۔" جس وقت "موجودہ حق" منکشف کیا جاتا ہے، اس وقت زندہ رہنے والی نسل اس حق کو قبول کرنے یا ہلاک ہونے کی "جوابدہ" ٹھہرائی جاتی ہے۔ وہ مجموعی حقائق جو "اس نسل" کے لیے "موجودہ آزمائشی حق" تشکیل دیتے ہیں، "اس زمین کی تاریخ کے اختتامی مناظر" کے حوالے سے "خاص" حقائق کے "بتدریج منکشف ہونے" میں نمایاں کیے گئے ہیں۔ حق—اور اسی طرح "موجودہ حق" بھی—نئے عہدنامہ میں پرانے عہدنامہ کے حوالے سے مثالی طور پر پیش کیا گیا ہے۔ حق دو گواہوں پر قائم کیا جاتا ہے، اور حق کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی؛ وہ حرفی بھی ہے اور روحانی بھی؛ قدیم بھی اور جدید بھی؛ الفا بھی اور اومیگا بھی؛ اول بھی اور آخر بھی۔

پہلے فرشتے کے پیغام کی ملیراٹ بنیاد، تیسرے فرشتے کے "موجودہ سچائی" کے پیغام کے مقابلے میں "پرانا" ہے۔ جو لوگ "پرانے کو رد کر رہے ہیں،" وہ عملاً "نئے کو بھی رد کرتے ہیں" کیونکہ دونوں ایک ناقابل انفکاک کل کے حصے ہیں۔

میں نے یہ ضرورت دیکھی کہ خصوصاً پیغام پہنچانے والے جہاں کہیں بھی وہ اسے ابھرتا دیکھیں، ہر طرح کے غلو پر نظر رکھیں اور اسے روکیں۔ شیطان ہر طرف سے حملہ آور ہے، اور جب تک ہم اس کے خلاف چوکس نہ رہیں، اس کی چالوں اور پھندوں کے بارے میں ہماری آنکھیں کھلی نہ رہیں، اور ہم خدا کا پورا ہتھیار نہ باندھیں، شریر کے جلتے ہوئے تیر ہمیں لگ جائیں گے۔ خدا کے کلام میں بہت سی قیمتی سچائیاں موجود ہیں، لیکن اس وقت ریوڑ کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ 'موجودہ سچائی' ہے۔ میں نے یہ خطرہ دیکھا ہے کہ پیغام پہنچانے والے موجودہ سچائی کے اہم نکات سے ہٹ کر ایسے موضوعات میں لگ جاتے ہیں جو ریوڑ کو متحد کرنے اور جان کو مقدس بنانے کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ یہاں شیطان اس مقصد کو نقصان پہنچانے کے لیے ہر ممکن موقع سے فائدہ اٹھائے گا۔

لیکن ایسے موضوعات—جیسے مقدس، اس کا 2300 دنوں کے ساتھ تعلق، خدا کے احکام اور یسوع کا ایمان—اس قدر موزوں ہیں کہ وہ گزشتہ ایڈونٹ تحریک کی وضاحت کریں، یہ دکھائیں کہ ہمارا موجودہ موقف کیا ہے، شک کرنے والوں کے ایمان کو مستحکم کریں، اور شاندار مستقبل کے بارے میں یقین عطا کریں۔ یہ، میں نے بارہا دیکھا ہے، وہ بنیادی موضوعات ہیں جن پر پیغام برداروں کو تفصیل سے گفتگو کرنی چاہیے۔ ابتدائی تحریریں، 63۔

'مقدس گاہ' (۲۳۰۰ دنوں کے تعلق سے)، 'خدا کے احکام' اور 'یسوع کا ایمان' ملرائٹس کی 'ماضی کی ایڈونٹ تحریک' کی تشریح کی کلید ہیں اور اسی طرح 'کامل طور پر' یہ بھی واضح کرتی ہیں کہ 'ہمارا موجودہ موقف کیا ہے'۔ جو لوگ 'ماضی کی ایڈونٹ تحریک' پر 'شک' کر رہے ہیں، وہ اُس چیز پر 'شک' کر رہے ہیں جو 'شاندار مستقبل' کو یقینیت دیتی ہے۔ جو مستقبل کو یقینیت دیتی ہے وہ ماضی ہے۔

یوئیل کی کتاب موجودہ آزمائشی سچائی کا پیغام ہے۔ اس کی تصدیق متعدد گواہوں سے ہوتی ہے۔ روح نبوت، جسے یوحنا کے مطابق مکاشفہ کی کتاب میں "یسوع کی گواہی" کہا گیا ہے، یوئیل کو "موجودہ سچائی" قرار دیتی ہے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خدا نے اسے دیا تاکہ وہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جو جلد واقع ہونے والی ہیں؛ اور اس نے اپنے فرشتہ کے وسیلے سے اسے اپنے بندہ یوحنا کے پاس بھیجا اور ظاہر کیا۔ جس نے خدا کے کلام، اور یسوع مسیح کی گواہی، اور ان سب باتوں کی جو اس نے دیکھی، گواہی دی۔ مکاشفہ 1:1، 2۔

یوحنا کی "گواہی" (جس کی اُس نے "گواہی دی") تین حصوں میں پیش کی گئی تھی۔ اُس نے "خدا کے کلام"، "یسوع کی گواہی" اور "وہ باتیں جو اُس نے دیکھی" درج کیں۔ مکاشفہ کی پہلی دو آیات میں، یوحنا ایسے شخص کے طور پر سامنے آتا ہے جسے "روح نبوت" کا عطیہ دیا گیا ہے۔ یہ عطیہ خدا کے کلام کی خاص وحی پر مشتمل ہے، اور اس میں وہ خاص انکشافات بھی شامل ہیں جو مسیح کے کلمات کے ذریعے نبی تک پہنچائے جاتے ہیں؛ (خواہ خود مسیح براہ راست یا اپنے فرشتوں کے ذریعے) اور اس عطیہ میں وہ سچائی بھی شامل ہے جو خوابوں اور رویاؤں کے وسیلے سے پیش کی جاتی ہے۔ روح نبوت مسیح کی وہ گواہی ہے جو نبی تک پہنچائی جاتی ہے اور اسے وہی اختیار حاصل ہوتا ہے گویا کوئی فرشتہ یا خود مسیح یہ کلمات بول رہے ہوں۔

اور میں اُس کے قدموں میں اُس کو سجدہ کرنے کے لیے گر پڑا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، دیکھ، ایسا نہ کر؛ میں تیرا ہم خدمت ہوں، اور تیرے اُن بھائیوں میں سے ہوں جن کے پاس یسوع کی گواہی ہے: خدا کی پرستش کر؛ کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔ مکاشفہ ۱۹:۱۰۔

جبرائیل یہ بتاتا ہے کہ وہ یوحنا کے ساتھ ایک ہم خادم ہے، اور اس کی عبادت نہیں کی جانی چاہیے۔ جبرائیل یہ بھی بتاتا ہے کہ وہ "بھائی" جن کی نمائندگی یوحنا کرتا ہے "یسوع کی شہادت رکھتے ہیں"، جو "نبوت کی روح" ہے۔ وہ "بھائی" جن کی نمائندگی یوحنا کرتا ہے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، اور تمام بھائیوں کے پاس "نبوت کی روح" ہے۔

اور وہ صبح سویرے اٹھے اور تقوے کے بیابان کی طرف نکلے؛ اور جب وہ نکلے تو یہوشافاط کھڑا ہوا اور کہا، اے یہوداہ اور اے یروشلم کے باشندو، میری سنو! اپنے خداوند خدا پر ایمان لاؤ تو تم قائم رہو گے؛ اس کے نبیوں پر ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہو گے۔ ۲ تواریخ ۲۰:۲۰۔

اپنے خداوند خدا پر ایمان رکھو، تو تم قائم رہو گے؛ اُس کے نبیوں پر ایمان رکھو، تو تم کامیاب ہو گے۔ اشعیا 8:20۔ "شریعت اور شہادت کی طرف؛ اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو اس لیے کہ اُن میں روشنی نہیں۔" یہاں خدا کے لوگوں کے سامنے دو عبارتیں رکھی گئی ہیں: کامیابی کی دو شرطیں۔ وہ شریعت جو خود یہوواہ نے فرمائی، اور روح نبوت—یہ دونوں حکمت کے سرچشمے ہیں جو اس کے لوگوں کو ہر تجربے میں راہ دکھاتے ہیں۔ استئنا 4:6۔ "یہی تمہاری حکمت اور تمہاری سمجھ ہے قوموں کی نظر میں، جو کہیں گے: یقیناً یہ بڑی قوم دانا اور سمجھ دار قوم ہے۔"

خدا کی شریعت اور نبوت کی روح کلیسیا کی رہنمائی اور نصیحت کے لیے شانہ بشانہ چلتی ہیں، اور جب بھی کلیسیا نے اُس کی شریعت کی اطاعت کر کے اس بات کو تسلیم کیا ہے، نبوت کی روح

اسے راہِ حق میں رہنمائی دینے کے لیے بھیجی گئی ہے۔

مکاشفہ 12:17۔ 'اور اژدہا عورت پر غضبناک ہوا اور اس کے باقی فرزندوں سے، جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں، لڑنے کو گیا۔' یہ پیشین گوئی صاف ظاہر کرتی ہے کہ باقی ماندہ کلیسیا خدا کو اس کی شریعت میں تسلیم کرے گی اور نبوت کا عطیہ رکھے گی۔ خدا کی شریعت کی فرمانبرداری اور روح نبوت نے ہمیشہ خدا کے سچے لوگوں کو ممتاز کیا ہے، اور امتحان عموماً موجودہ مظاہر پر لیا جاتا ہے۔

یرمیاہ کے زمانے میں لوگوں کو موسیٰ، ایلیاہ یا الیشع کے پیغام کے بارے میں کوئی سوال نہ تھا، لیکن انہوں نے خدا کی طرف سے یرمیاہ کو بھیجے گئے پیغام پر سوال اٹھایا اور اسے ایک طرف رکھ دیا، یہاں تک کہ اس کی قوت اور تاثیر زائل ہو گئیں اور اس کے سوا کوئی چارہ نہ رہا کہ خدا انہیں اسیر کر کے لے جائے۔

اسی طرح مسیح کے زمانے میں لوگوں نے جان لیا تھا کہ یرمیاہ کا پیغام سچا تھا، اور انہوں نے اپنے آپ کو یہ یقین دلایا کہ اگر وہ اپنے آباؤ اجداد کے زمانے میں ہوتے تو وہ اس کا پیغام قبول کر لیتے، لیکن اسی وقت وہ مسیح کے پیغام کو رد کر رہے تھے، جس کے بارے میں تمام انبیاء نے لکھا تھا۔

جب دنیا میں تیسرے فرشتے کا پیغام ابھرا، جو کلیسیا کے سامنے خدا کی شریعت کو اس کی پوریت اور قوت کے ساتھ ظاہر کرنے کے لیے ہے، تو نبوت کا عطیہ بھی فوراً بحال کر دیا گیا۔ اس عطیہ نے اس پیغام کی ترقی اور اسے آگے بڑھانے میں نہایت نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

"جب صحائفِ مقدسہ کی تعبیرات اور خدمت کے طریقوں کے بارے میں اختلافِ رائے پیدا ہوئے ہیں—ایسے جو پیغام کے ماننے والوں کے ایمان کو متزلزل کرنے اور کام میں انتشار پیدا کرنے کا موجب بن سکتے ہیں—تو روح نبوت نے ہمیشہ صورتِ حال پر روشنی ڈالی ہے۔ اس نے ہمیشہ اہل ایمان کی جماعت میں فکر کی یکجہتی اور عمل کی ہم آہنگی پیدا کی ہے۔ پیغام کی ترقی اور کام کی نمو کے ہر بحران میں، جنہوں نے خدا کی شریعت اور روح نبوت کی روشنی پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے ثابت قدمی دکھائی، وہ کامیاب ہوئے ہیں اور کام ان کے ہاتھوں پھلا پھولا ہے۔" لوما لنڈا میسجز، 33، 34۔

کتابِ یوئیل کو روح نبوت میں براہِ راست "حاضرہ سچائی" قرار دیا گیا ہے، اور یوحنا کے مطابق کتابِ مکاشفہ میں روح نبوت کو یسوع کی گواہی کہا گیا ہے۔ اس کی براہِ راست تائید خود کلامِ خدا میں بھی پائی جاتی ہے۔ بائبل اور روح نبوت دونوں کتابِ یوئیل کو آخری ایام پر براہِ راست منطبق کرتی ہیں۔

"قدیم نبیوں میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کے لیے کم اور ہمارے زمانے کے لیے زیادہ کلام کیا، چنانچہ ان کی پیشگوئیاں ہمارے لیے نافذ ہیں۔ اب یہ سب باتیں ان پر عبرت کے لیے واقع ہوئیں؛ اور وہ ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئیں، جن پر دنیا کے انجام آ پہنچے ہیں۔" 1 Corinthians 10:11۔ 'اپنے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے انہوں نے ان باتوں میں خدمت انجام دی، جن کی خبر اب تمہیں ان لوگوں نے دی ہے جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ساتھ تمہیں خوشخبری سنائی ہے؛ اور ان باتوں میں فرشتے جھانک کر دیکھنے کی آرزو رکھتے ہیں۔' 1 Peter 1:12۔ ..."

"بائبل نے اپنے خزانوں کو اس آخری نسل کے لیے جمع کر کے یکجا باندھ رکھا ہے۔ عہدِ عتیق کی تاریخ کے تمام عظیم واقعات اور سنجیدہ معاملات ان آخری ایام میں کلیسیا میں دہرائے گئے ہیں، اور دہرائے جا رہے ہیں۔" Selected Messages, book 3, 338, 339۔

یوئیل کی نبوت "نافذ" ہے "پر" ان پر، "جن پر دنیا کی انتہائیں آ پہنچی ہیں۔" "نافذ" محض اس بات پر زور دیتا ہے کہ "موجودہ سچائی" ہمیشہ ایک آزمائش ہوتی ہے، اور جو اس آزمائش میں ناکام ہوتے ہیں

اُن کی نمائندگی بائبل کے ایسے کرداروں سے کی جاتی ہے جیسے یہوداہ۔

ایک کے بعد ایک سبق یہوداہ کو سنایا گیا، مگر اس نے کان نہ دھرا۔ آج کتنے ہی لوگ اس کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ خدا کی شریعت کی روشنی میں خودغرض لوگ اپنا برا کردار دیکھتے ہیں، لیکن مطلوبہ اصلاح نہیں کرتے اور گناہ کی ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

مسیح کی تعلیمات ہمارے اپنے زمانے اور نسل کے لیے قابل اطلاق ہیں۔ انہوں نے کہا، 'میں صرف ان ہی کے لیے دعا نہیں کرتا بلکہ اُن کے لیے بھی جو اُن کے کلام کے وسیلے مجھ پر ایمان لائیں گے۔' جس طرح کی گواہی یہوداہ کو دی گئی تھی، ویسی ہی گواہی ہمیں ان آخری دنوں میں دی جاتی ہے۔ وہی سبق جنہیں وہ اپنی زندگی میں عملی جامہ نہ پہنا سکا اُن لوگوں تک بھی پہنچتے ہیں جو سنتے ہیں، مگر پھر بھی اسی طرح ناکام رہتے ہیں، کیونکہ وہ اپنے گناہ کو ترک نہیں کرتے۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 17 مارچ، 1891۔

یوحنا پوری کتاب مکاشفہ میں خدا کے آخری ایام کے لوگوں کی علامتی نمائندگی کرتا ہے، اور پتمس میں جلاوطنی کے ذریعے یوحنا اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں اتوار کے قانون کے بحران میں ستایا جاتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ اسے قید کیوں کیا گیا تھا۔

میں یوحنا، جو تمہارا بھائی بھی ہوں اور یسوع مسیح کی مصیبت، اور بادشاہی، اور صبر میں تمہارا شریک ہوں، اس جزیرے میں تھا جو پتمس کہلاتا ہے، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب۔ مکاشفہ 1:9۔

یوحنا کو بائبل اور روح نبوت کی خاطر ستایا گیا۔ روح نبوت کے سبب سے ایک لاکھ چوالیس ہزار کیوں ستائے جاتے ہیں؟ پہلی سچائی جس کی نشاندہی نبی یوایل کرتا ہے، وہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کا ارتداد ہے۔ جب رسول پطرس نے یہ پہچانا کہ پنتکست کتاب یوایل کی تکمیل ہے، تو اس نے یہودیوں کی طرف سے "زبانوں" کے اظہار پر اعتراض کے جواب میں ایسا کہا۔ وہ یہودی، جو آخری دنوں میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کی تمثیل تھے، یہ کہہ رہے تھے کہ پطرس اور پیغام سنانے والے "نشے میں" ہیں۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس باران اخیر کے پیغام کے خلاف اسی طرح لڑیں گے جس طرح پطرس کے زمانے کے یہودیوں نے کیا۔ وہ ایسا اس لیے کریں گے کہ جو لوگ باران اخیر کے "حقیقت حاضرہ" کے آزمائشی پیغام کا اعلان کرتے ہیں، ان کے پاس "پرانی" بنیادی سچائیاں ہوتی ہیں، کیونکہ نئی سچائی ہمیشہ پرانی سچائی پر مبنی ہوتی ہے۔ یرمیاہ نے باران اخیر کے زمانے میں خدا کے لوگوں کو کہا کہ وہ پرانے راستوں پر چلیں اور نگہبان کے نرسنگے کی آواز پر کان دھریں، لیکن وہ انکار کرتے ہیں۔ بنیادی "پرانی" سچائی کا پیغام علامتاً احبار باب چھبیس کے "سات وقت" سے ظاہر کیا گیا ہے، جو زمین کے سبت کے لحاظ سے عہدی تعلق کو بیان کرتا ہے۔

میں نے دیکھا کہ نام نہاد کلیسیا اور نام نہاد ایڈونٹسٹ، یہوداہ کی طرح، سچائی کے خلاف آنے کے لیے اُن کا اثر و رسوخ حاصل کرنے کی خاطر ہمیں کیتھولکوں کے حوالے کر دیں گے۔ تب مقدسین ایک غیر معروف جماعت ہوں گے، کیتھولک انہیں بہت کم جانتے ہوں گے؛ لیکن وہ کلیسائیں اور نام نہاد ایڈونٹسٹ جو ہمارے ایمان اور رسوم و رواج سے واقف ہیں (کیونکہ وہ سبت کی وجہ سے ہم سے نفرت کرتے تھے، کیونکہ وہ اس کی تردید نہیں کر سکتے تھے) مقدسین سے غداری کریں گے اور انہیں لوگوں کے قائم کردہ اداروں کی پروا نہ کرنے والے قرار دے کر کیتھولکوں کے پاس رپورٹ کریں گے؛ یعنی یہ کہ وہ سبت کی پابندی کرتے ہیں اور اتوار کو نظر انداز کرتے ہیں۔

"پھر کیتھولک پروٹسٹنٹس کو آگے بڑھنے کا حکم دیں گے اور یہ فرمان جاری کریں گے کہ جو لوگ ہفتے کے ساتویں دن کے بجائے ہفتے کے پہلے دن کی پابندی نہیں کریں گے، انہیں قتل کر دیا جائے۔ اور کیتھولک، جن کی تعداد کثیر ہے، پروٹسٹنٹس کا ساتھ دیں گے۔ کیتھولک اپنی طاقت درندے کی شبیہ کو دے دیں گے۔ اور پروٹسٹنٹس اسی طرح کام کریں گے جس طرح ان کی ماں ان سے پہلے

مقدسین کو ہلاک کرنے کے لیے کر چکی تھی۔ لیکن ان کے فرمان کے ثمر آور ہونے سے پہلے، مقدسین خدا کی آواز سے رہائی پا جائیں گے۔" Spalding and Magan, 1, 2.

دو مرتبہ سسٹر وائٹ "نام نہاد کلیسیا" اور "نام نہاد ایڈونٹسٹ" کی نشاندہی کرتی ہیں، اور ان دو "نام نہاد گروہوں" اور "کیتھولکوں" کے درمیان امتیاز بھی قائم کرتی ہیں۔ "نام نہاد کلیسیا" اور "نام نہاد ایڈونٹسٹ" نے پطرس اور یوحنا کی نمائندگی کرنے والوں سے "سبت کے باعث عداوت رکھی، کیونکہ وہ اس کی تردید نہیں کر سکتے تھے"۔ نام نہاد کلیسیا اور کیتھولک ساتویں دن کے سبت کی سچائی کی "تردید" نہیں کر سکتے، اور "نام نہاد ایڈونٹسٹ" احبار چھبیس کے "سات زمانوں" کی "تردید" نہیں کر سکتے، جو زمین کے سبت کا حکم ہے۔ نام نہاد کلیسیا اور کیتھولک اس حقیقت کی "تردید" نہیں کر سکتے کہ ساتویں دن کا سبت ایک "بنیادی" بائبل سچائی ہے، اور "نام نہاد ایڈونٹسٹ" اس حقیقت کی "تردید" نہیں کر سکتے کہ احبار چھبیس کے "سات زمانے" ایک "بنیادی" ملرائٹ سچائی ہیں۔

پطرس میں یوحنا کی قید ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتی ہے جو بائبل اور روح نبوت دونوں کو قائم رکھتے ہیں، اور جو خصوصاً باہر کی طرف سے ساتویں دن کے سبت کے سبب ستائے جاتے ہیں اور اندرونی طور پر زمین کے لیے ساتویں سال کے سبت کے معاملے پر ستائے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے آیت نو میں یوحنا کے ستائے جانے کی وجہ کی گواہی کے فوراً بعد آیت دس میں سبت اور "بڑی آواز" جو "نرسنگ" کی سی تھی—کی طرف سے "پیچھے" سے آنے والا پیغام آتا ہے۔

میں یوحنا، جو تمہارا بھائی بھی ہوں اور مصیبت میں، اور یسوع مسیح کی بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک بھی، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب سے اس جزیرے میں تھا جیسے پطرس کہا جاتا ہے۔ خداوند کے دن میں روح میں تھا، اور اپنے پیچھے نرسنگ جیسی ایک بڑی آواز سنی۔ مکاشفہ 1:9، 10.

یوحنا ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہوں نے 9/11 کے وقت مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کی نرسنگ کی آواز سنی، جو خدا کے لوگوں کو یرمیاہ کے 'قدیم راستوں' کی طرف لوٹنے کے لیے بلا رہی تھی۔ وہ بڑی آواز ساتویں نرسنگ کی تنبیہ بھی تھی، جو کہ تیسری وائٹ بھی ہے۔

بہن وائٹ نے لکھا کہ "بائبل نے اپنے خزانے اس آخری نسل کے لیے جمع کر کے ایک ساتھ باندھ رکھے ہیں۔" یوایل کی کتاب بائبل کے انہی "خزانوں" میں سے ایک ہے جو "آخری ایام" میں موجودہ سچائی ہے۔ پنتکست کے وقت پطرس نے نشان دہی کی کہ یہی یوایل کی کتاب تھی جو اُس وقت پوری ہو رہی تھی۔ پطرس نے بھی، یوایل کی طرح، پنتکست کے زمانے کے لیے نسبتاً کم اور ہمارے "زمانے" کے لیے زیادہ کلام کیا۔ پنتکست کا زمانہ مسیحی عہد کے لیے اولین بارش تھا۔ پنتکست مسیحی عہد کی ابتدا کو نشان زد کرتا ہے، اور یوں یہ مسیحی عہد کے اختتام کی بھی تصویر پیش کرتا ہے۔ مسیحی عہد کا اختتام آخری بارش کا وقت ہے جس کی تمثیل پنتکست سے ملتی ہے۔ لہذا پطرس مسیحی عہد کے اختتام میں خدا کے لوگوں کی علامت ہے، جو روح القدس کے انڈیلے جانے کی تکمیل کی پہچان کرنے کے لیے یوایل کی کتاب کو استعمال کرتے ہیں۔

لیکن پطرس گیارہ کے ساتھ کھڑا ہو کر اپنی آواز بلند کی اور ان سے کہا، اے یہودیہ کے مردو، اور تم سب جو یروشلم میں رہتے ہو، یہ بات تم پر ظاہر ہو، اور میری باتوں پر کان لگاؤ: کیونکہ یہ لوگ نشہ میں نہیں، جیسا تم سمجھتے ہو، کیونکہ ابھی دن کی تیسری گھڑی ہے۔ بلکہ یہ وہی ہے جو نبی یوئیل نے کہا تھا؛ اور ایسا ہوگا کہ اخیر کے دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنے روح میں سے تمام بشر پر انڈیلوں گا؛ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گے، اور تمہارے جوان رویا دیکھیں گے، اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھیں گے؛ اور اپنے بندوں اور اپنی لونڈیوں پر بھی ان دنوں میں اپنے روح میں سے انڈیلوں گا؛ اور وہ نبوت کریں گے؛ اور میں اوپر آسمان میں عجائبات اور نیچے

زمین پر نشانیاں دکھاؤں گا: خون، اور آگ، اور دھوئیں کا بخار؛ اس سے پہلے کہ خداوند کا وہ بڑا اور نمایاں دن آئے، سورج تاریکی میں بدل جائے گا، اور چاند خون میں بدل جائے گا؛ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام پکارے گا نجات پائے گا۔

نبوت کا کامیاب طالب علم بننے کے لیے اس بات کی پختہ سمجھ ضروری ہے کہ دنیا کا انجام کتاب مقدس کے تاریخی بیانیے میں "سطر بہ سطر" دکھایا گیا ہے۔ اسی سچائی سے مربوط یہ بات بھی ہے کہ انبیا خود آخری ایام میں خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یوایل اپنی کتاب کو آخری ایام کے تناظر میں رکھتا ہے، کیونکہ وہ "خداوند کے دن" کے قریب آنے کا اعلان کرتی ہے۔

صیون میں نرسنگا پھونکو، اور میرے مقدس پہاڑ پر خبردار کرنے کی صدا دو؛ زمین کے سب باشندے لرزیں؛ کیونکہ خداوند کا دن آتا ہے، کیونکہ وہ نزدیک ہے۔ یوایل ۱:۲

'نرسنگا' بطور علامت، دیگر معنوں کے ساتھ ساتھ، ایک تنبیہی پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ علامتی طور پر نرسنگا وقت کی ایک مدت یا وقت کے ایک مخصوص لمحے کی، یا سیاق و سباق کے مطابق دونوں کی نمائندگی کر سکتا ہے۔ نرسنگا فیصلے کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔ نرسنگوں کی عید، یوم کفارہ سے دس دن پہلے، آنے والے فیصلے کی ایک تنبیہ تھی۔

"خداوند کا دن" اس عبارت کے سیاق کے مطابق یا تو وقت کا ایک مخصوص نقطہ ظاہر کرتا ہے یا وقت کی ایک مدت، جہاں "خداوند کا دن" کا استعمال ہوا ہے۔ "خداوند کا دن" نفاذی عدالت کی علامت بھی ہو سکتا ہے جو آخری سات بلاہوں کی صورت میں پیش کی گئی ہے، یا یہ ہزار سالہ دور کے اختتام پر ہونے والی نفاذی عدالت بھی ہو سکتا ہے۔ ہر صورت میں، نرسنگا خدا کی نفاذی عدالت کی نشاندہی کرتا ہے۔ لہذا "خداوند کا دن" یا تو وہ نقطہ ظاہر کر سکتا ہے جب خدا کی سزا نافذ کی جاتی ہے، یا وہ مدت جب خدا کی سزائیں نافذ کی جاتی ہیں۔

ایک "نرسنگا"، بالکل "خداوند کے دن" کی طرح، وقت کے ایک نقطے اور ایک مدت دونوں کی نمائندگی کر سکتا ہے؛ اس کی شہادت ان تاریخی لمحات اور ادوار سے ملتی ہے جن کی نمائندگی مکاشفہ باب آٹھ اور نو کی سات نرسنگوں میں کی گئی ہے۔ "خداوند کا دن" جیسے یوئیل اُس "نرسنگے" کے ذریعے پیش کر رہا ہے جو پھونکا جانا ہے—وہ وقت کا ایک نقطہ بھی ہے اور ایک عرصہ زمانہ بھی، جو اُس وقت شروع ہوتا ہے جب مردوں کی عدالت ختم ہوئی اور زندوں کی عدالت شروع ہوئی۔ 9/11 کو ایک نرسنگا پھونکا گیا جس نے زندوں کی عدالت کی آمد کو ایک وقت کے نقطے کے طور پر نشان زد کیا، اور ساتھ ہی 9/11 کو زندوں کی عدالت کے دور کے آغاز کے طور پر بھی نشان زد کیا۔

پس اب بھی، خداوند فرماتا ہے، تم پورے دل سے، اور روزہ رکھ کر، گریہ و زاری اور ماتم کے ساتھ میری ہی طرف رجوع کرو۔ اور اپنے دل چاک کرو، نہ کہ اپنے کپڑے، اور خداوند اپنے خدا کی طرف پلٹو؛ کیونکہ وہ کریم و رحیم ہے، قہر میں دھیما اور بڑی شفقت والا، اور وہ سزا سے باز آتا ہے۔ کون جانے وہ پلٹ آئے اور پچھتائے اور اپنے پیچھے برکت چھوڑ جائے—یعنی خداوند تمہارے خدا کے لیے خوراک کی قربانی اور مشروب کی قربانی؟ صیون میں نرسنگا پھونکو، روزہ مقدس کرو، ایک پُر وقار اجتماع بلاؤ۔ یوایل 2:12-15۔

یہ دوسرا موقع ہے کہ یوویل حکم دیتا ہے کہ نرسنگا پھونکا جائے۔ یوویل میں "نرسنگے" دونوں اس امر کی تنبیہ ہیں کہ سات آخری آفتوں کا تعزیری فیصلہ قریب آ رہا ہے، اور ان کا بیان لاودیکیائی توبہ کی پکار اور مہلت کے قریب الوقوع خاتمے کے تناظر میں ہے۔

بلند آواز سے پکار، دریغ نہ کر؛ اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کر، اور میری قوم پر اُن کی سرکشی ظاہر کر، اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کے گناہ۔ یسعیاہ 58:1۔

اشعیا، یوئیل، یوحنا اور پطرس سب کے سب آخری ایام کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یرمیاہ بھی ایسا ہی کرتا ہے، جو یہ بتاتا ہے کہ نرسنگا کب پھونکا جانا ہے۔

یوں خداوند فرماتا ہے، راستوں پر کھڑے ہو کر دیکھو، اور قدیم راہوں کے بارے میں دریافت کرو کہ اچھی راہ کون سی ہے، اور اسی میں چلو، تو تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اُس میں نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے، جو کہتے تھے، نرسنگے کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ یرمیاہ 6:16، 17۔

ان آخری دنوں میں 9/11 کے موقع پر صور پھونکا گیا، اور پھر آخری بارش اُن پر برسینے لگی جنہوں نے نیک راستہ اختیار کیا اور اسی پر چلتے رہے۔ تب ہی مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا۔

"آخری بارش خدا کے لوگوں پر نازل ہونی ہے۔ ایک زور آور فرشتہ آسمان سے اُترنے والا ہے، اور ساری زمین اُس کے جلال سے منور ہو جائے گی۔" ریویو اینڈ بیرلڈ، 21 اپریل 1891۔

جب 11 ستمبر کو نیویارک کی عظیم عمارتیں گرا دی گئیں، تو وہ طاقتور فرشتہ اترا اور پچھلا مینہ برسینے لگا۔

"اب کیا یہ بات پھیلائی جا رہی ہے کہ میں نے اعلان کیا ہے کہ نیو یارک ایک مدوجزر کی عظیم موج سے بہا دیا جائے گا؟ یہ میں نے کبھی نہیں کہا۔ میں نے یہ کہا ہے کہ جب میں وہاں ایک کے اوپر ایک بلند پوتی ہوئی عظیم عمارتوں کو دیکھتی تھی، تو میں کہتی تھی، 'کتنے بولناک مناظر پیش آئیں گے جب خداوند زمین کو سختی سے ہلا دینے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوگا! تب مکاشفہ 18:1-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کے اٹھارویں باب کا پورا مضمون اُس چیز کے بارے میں ایک تنبیہ ہے جو زمین پر آنے والی ہے۔ لیکن نیو یارک پر کیا آنے والا ہے، اس کے بارے میں مجھے بالخصوص کوئی روشنی نہیں دی گئی، سو اُس کے کہ میں جانتی ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے پلٹنے اور الٹ دینے سے گرا دی جائیں گی۔ مجھے دی گئی روشنی سے میں جانتی ہوں کہ دنیا میں ہلاکت ہے۔ خداوند کا ایک کلمہ، اُس کی عظیم قدرت کا ایک لمس، اور یہ بھاری بھرکم ڈھانچے گر پڑیں گے۔ ایسے مناظر وقوع میں آئیں گے جن کی بولناکی کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" ریویو اینڈ بیرلڈ، 5 جولائی، 1906۔

9/11 کو آخری بارش کی ہلکی پھوار شروع ہوئی، اتوار کے قانون کے موقع پر ہونے والے اس کے مکمل نزول سے پہلے۔

انجیل کا عظیم کام اپنے اختتام پر خدا کی قدرت کے اس اظہار سے کم تر اظہار کے ساتھ ختم نہیں ہوگا جو اس کے آغاز کی پہچان تھا۔ جو نبوتیں انجیل کے آغاز میں ابتدائی بارش کے برسینے میں پوری ہوئیں، وہ اس کے اختتام پر آخری بارش میں پھر پوری ہوں گی۔ یہی 'تازگی کے اوقات' ہیں جن کا رسول پطرس منتظر تھا جب اُس نے کہا: 'پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں، تاکہ خداوند کی طرف سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع کو بھیجے گا۔' اعمال 3:19، 20۔ عظیم کشمکش، 611، 612۔

"اوقاتِ تازگی" کا کامل تحقق اُس وقت ہوتا ہے جب آپ زندہ ہوں، کیونکہ تنبیہ یہ ہے کہ "توبہ کرو"، جو اگر آپ مر چکے ہوں تو ناممکن ہے۔ "اوقاتِ تازگی" اُس وقت آتے ہیں جب زندہ نفوس کے "گناہ" اب بھی "محو" کیے جا سکتے ہوں۔ "اوقاتِ تازگی" 9/11 کو شروع ہوئے، یوں زندوں کی عدالت کے آغاز کی نشاندہی ہوئی۔ انجیل کے دور کے اختتام پر پنتکست کی تکرار ہوتی ہے۔ جب "اوقاتِ تازگی" آئے تو وہ واقعات، جو پنتکست میں نمونے کے طور پر ظاہر ہوئے تھے، پھر سے دہرائے جانے لگے۔

میں نہایت گہرے اشتیاق کے ساتھ اُس وقت کا منتظر ہوں جب یوم پنتیکست کے واقعات اُس موقع کی نسبت بھی زیادہ قوت کے ساتھ پھر دہرائے جائیں گے۔ یوحنا کہتا ہے، "میں نے ایک اور

فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔" پھر، جیسے پنتیکست کے موقع پر، لوگ اُن سے کہی گئی سچائی سنیں گے، ہر ایک اپنی اپنی زبان میں۔

"خدا ہر اُس جان میں نئی زندگی پھونک سکتا ہے جو اخلاص کے ساتھ اُس کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتی ہے، اور قربان گاہ سے جلتا ہوا انگارہ لے کر ہونٹوں کو چھو سکتا ہے اور انہیں اپنی حمد کے بیان میں فصیح بنا سکتا ہے۔ ہزاروں آوازیں اس قوت سے معمور کی جائیں گی کہ وہ خدا کے کلام کی حیرت انگیز سچائیوں کو بیان کریں۔ ہکلاتی ہوئی زبان کھول دی جائے گی، اور ڈرنے والے حق کی دلیری سے گواہی دینے کے لیے مضبوط کیے جائیں گے۔ خداوند اپنے لوگوں کی مدد کرے کہ وہ جان کے پیکل کو ہر آلائش سے پاک کریں، اور اُس کے ساتھ ایسا قریبی تعلق برقرار رکھیں کہ جب آخری بارش اُنڈیلی جائے تو وہ اُس کے شریک بنیں۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 20 جولائی، 1886۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور وہ فرشتہ جو مجھ سے بات کرتا تھا پھر آیا اور مجھ جگایا، جیسے کوئی آدمی اپنی نیند سے جگایا جاتا ہے۔ اور اس نے مجھ سے کہا، تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا، میں نے دیکھا، اور دیکھ، سونے کا ایک شمعدان ہے، جس کے سر پر ایک کاسہ ہے، اور اس پر سات چراغ ہیں، اور ان سات چراغوں کے لیے سات نلیاں ہیں جو اس کے اوپر ہیں۔ اور اس کے پاس دو زیتون کے درخت ہیں، ایک کاسے کے دہنی طرف اور دوسرا اس کے بائیں طرف۔

پس میں نے جواب دیا اور اُس فرشتے سے جو مجھ سے بات کر رہا تھا کہا، یہ کیا ہیں، اے میرے آقا؟ پھر اُس فرشتے نے جو مجھ سے بات کر رہا تھا جواب دیا اور مجھ سے کہا، کیا تو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ اور میں نے کہا، نہیں، اے میرے آقا۔

تب اُس نے جواب دیا اور مجھ سے کہا، یہ زبابل کے لیے خداوند کا کلام ہے کہ: نہ قوت سے نہ طاقت سے بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے۔ زکریاہ ۱:۴-۶